23300 ـ وارث كےليے وصيت نہيں

سوال

جب متوفي شخص نےفقراء ومساكين كےليےايك تہائي مال كي وصيت كي ہو اوراگر اس كےوارث فقير ہوں توكيا ان كےليےاس وصيت سے مال حاصل كرنا جائزہوگا ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

جي ہاں جائزہے ، شيخ الاسلام رحمہ اللہ تعالي كا كہنا ہےكہ:

(ورثاء كي رضامندي كےبغير كسي وارث كےليےايك تہائي حصہ كي وصيت كرنا صحيح نہيں ، اوراس كےوارث اوصاف كےاعتبار كےوصيت ميں داخل ہونگے ليكن بعينہ داخل نہيں) اھ ديكھيں : الاختيارات (190)

اورمعني يہ ہےكہ : وصيت عام ہے، جب وصيت اوصاف كےمطابق ہو تواس سےكسي معين شخص مقصود نہ ہو مثلااگرفقراء يا طالب علموں يا مجاهدين وغيره اوصاف كےليےوصيت كي توجوبھي ان اوصاف كامالك ہو وہ وصيت سےلےگا اگرچہ وہ وارث ہي ہو ، ليكن اگروصيت عام اور معين اشخاص كےليےہے مثلا اگراس نےاپنےرشتہ داروں كےليے وصيت تواس وصيت ميں وارث شامل نہيں ہونگے.

واللہ اعلم .